



مجلس البحث والدراسات
مجلس البحث والدراسات

سوال

(284) نماز جنازہ جہراً یا سرّاً؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ (الف) امام باواز بلند پڑھے (قرآن، درود، دعائیں) یا آہستہ پڑھے، مسنون کیا ہے؟

(ب) شہداء کی غائبانہ نماز جنازہ باہتمام پڑھنا شرعاً کیسا ہے؟

(ج) نماز جنازہ کے موقع پر طاق صفیں بنانا ضروری ہے یا مستحب؟

(د) عورت اور غیر شادی شدہ کی میت پر دعا (نماز جنازہ) میں الفاظ "وَرُوحًا نَیْمًا اَمِنًا رُوحًا" کو ترک کرنا شرعاً کیسا ہے؟ (محمد صدیق سلفی ضلع ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(الف) امام نماز جنازہ بلند آواز سے پڑھے یا آہستہ دونوں طرح جائز ہے۔ بلند آواز سے پڑھنے کی دلیل کے لیے دیکھئے سنن النسائی کتاب اجناز باب الدعاء (ج 4 ص 75، 76، ح 1991، 1992، وهو حدیث صحیح)

(ب) شہداء کی نماز جنازہ نہ پڑھنا بھی ثابت ہے۔ دیکھئے صحیح البخاری (کتاب الجنائز الصلوة علی الشہید، حدیث نمبر 1343) اور پڑھنا بھی ثابت ہے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 1344) رہا باہتمام پڑھنا تو یہ میرے نزدیک ثابت نہیں ہے واللہ اعلم۔

(ج) نماز جنازہ کے موقع پر طاق صفیں بنانا، نہ ضروری ہے اور نہ مستحب، صحیح مسلم (کتاب الجنائز باب فی التکبیر علی جنازة ح 952) میں ہے کہ جابر بن عبد اللہ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"فَصَفْنَا صَفَيْنِ"

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جنازہ میں) ہماری دو صفیں بنائی تھیں"

لہذا معلوم ہوا کہ صفیں طاق ہوں یا جفت دونوں طرح جائز ہے۔

(د) عورت کے لیے اگر ضمائر کو نہ بدلا جائے تو "ہ" سے مراد "المیت" ہو جائے گا۔ اگر ضمائر بدل لی جائیں تو عورت ہی مراد ہوگی۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ آيَاتِهِمْ ... ع ... سورة ابراہیم

سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ زبان کا اعتبار ہوتا ہے۔

(ر) "وزوجاً خیراً من زوجہ" کو ترک کرنا مسنون نہیں ہے بہتر یہی ہے کہ یہ دعا اسی طرح پڑھی جائے جس طرح صحیح احادیث میں وارد ہے۔ (شہادت، اکتوبر 2000ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الجنائز - صفحہ 528

محدث فتویٰ